سوال

(46) علماء کی تقاریر ٹیپ ریکارڈ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ آجکل ایک مشین کے زریعے علماء کرام کی تقاریر ٹیپ ریکارڈ کی جاتی ہے۔ پھر یہ ٹیپ شدہ تقاریر علماء کی موجودگی میں یا بعدوفات عام لوگوں کو سنائی جاتی ہے۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ ناجائز ہے اور شرک ہے۔ اور گانے بجانے کے مشابہ ہے۔ سوال یہ ہے کہ تقریر کو ٹیپ ریکارڈ کرنا اور پھر آگے لوگوں کو سنانا شرعاً جائز ہے یا نہیں۔؟ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شرک وکفر والی اس میں کوئی چیز نہیں پائی جاتی۔ رہا جواز یا عدم جواز اس میں بھی قطعی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا۔ کہ یہ ناجائز ہے۔ کیونکہ نیک چیز کا کسی آلے کے زریعے سے ٹیپ ریکارڈ کرکے آگے پہنچانا بظاہر یہ اچھی چیز ہے۔ اگر اس آلے کو نیکی میں استعمال کیا جائے تو اس کے جواز میں کوئی شبہ ہی نہیں۔ مگر چونکہ وہ آلہ بُرے ریکارڈ کا بھی زریعہ بنتا ہے۔ اس لئے اس کے متعلق کچھ تردد رہتا ہے۔ ہاں قرآن وسنت کے مطابق تقریر کو ٹیپ ریکارڈ کرکے لوگوں کو سنانا مفید اور اچھا ہے۔ اس کو منع کہنے کی کوئی وجہ معلوم نہیں ہوتی۔ سر دست اس سے زیادہ اس مسئلہ پر کچھ نہیں لکھا جاسکتا۔ حالات کے تحت تفصیل پھر کسی موقع پر اللہ کو منظور ہوا تو ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ (حافظ عبد اللہ امرتسری۔ تنظیم اہل حدیث جلد 18 ش 19)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 12 ص 133

محدث فتویٰ